رسائل و مسائل

فجر کی سُنّتیں

مولانا عبد المالک صاحب۔ منصورہ۔ لاہور

سوال: ۔ ہمارے ایک قریبی دوست جماعتِ اسلامی کے پرانے متفق ہیں۔ وہ تین چار سال دوبئی میں ملازمت کرتے رہے۔ ابھی واپس آئے ہیں۔ وہ صبح کی دو سُنتیں روزانہ فرض نماز کے بعد پڑھتے ہیں اور دوسروں کو بھی یہی کہتے ہیں کہ جماعت کھڑی ہو جائے تو سُنتیں چھوڑ کر جماعت کے ساتھ مل کر فرض پڑھ لو، سنتیں بعد میں پڑھ لینا۔ مہربانی فرما کر حنفیہ مسلک کے مطابق اس کا تفصیلی حل تحریر فرمائیں۔

جواب: ۔ سُنتیں اسی مقام پر سنتیں ہیں جس مقام پر انہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر فرمایا ہے۔ فجر کی سُنتیں فجر کی نماز سے پہلے سُنتیں ہیں۔ بعد میں ان کی حیثیت نفل کی ہے۔ اس لیے معمول تو یہی بنانا چاہیے اور اس کی پابندی کرنی چاہیے کہ فجر کی سُنتیں فجر کی نماز کھڑے ہونے سے پہلے پڑھ لی جائیں لیکن کبھی اتفاقاً ایسا نہ ہو سکے تو پھر اس کی تین صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ بڑی مسجد کے دروازے کے پاس پڑھ کر فرضوں میں شرکت کی جائے۔ (۲) جماعت میں شمولیت اختیار کر لی جائے اور سورج نکلنے کے بعد سُنتیں پڑھ لی جائیں۔ (۳) فرضوں سے فارغ ہو کر متصل بعد سُنتیں پڑھ لی جائیں۔ ہمارے نزدیک راجح صورت دوسری ہے کہ فرض کے لیے اقامت کے بعد فرضوں میں شرکت کر لی جائے اور سورج نکلنے کے بعد سُنتیں پڑھ لی جائیں۔ متاخرین فقہائے احناف اس صورت کے علاوہ پہلی صورت کے جواز کے بھی قائل ہیں اور تیسری صورت کے فقہائے احناف قائل نہیں ہیں لیکن اس پر کبھی کبھار عمل کرنے والے کے بارے میں خاموشی اختیار کرنی چاہیے۔ لیکن مسنون طریقے کے خلاف مستقل کوئی رویہ بنا لینا جائز نہیں ہے۔